کڈسٹوری

بائبل کہانی کا تربیتی مواد

"ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی تعریف اور تیری قُدرت کے کاموں کا بیان کرے گی۔" زبور 145:4

فہرست

کڈسٹوری تربیت کا مجموعی جائزہ

پہلا سیشن

۔خوش آمدید

۔یسوع بچوں کو برکت دیتا ہے

دوسرا سیشن: بائبل کی کہانی سُنانا/سیکھنا کیا ہے

۔چیزیں

۔بائبل کہانی کیا ہے

۔سبق کی شکل

۔بائبل کی کہانی کیوں سُنائیں/فرق کیا ہے؟

۔کہانی کو سیکھنا

تیسرا سیشن؛ کہانی بتانا

۔خدا کے طریقے سے

۔سپرد کرنا

۔اظہار شیٹ

گھر کا کام

چوتھا سیشن: بکتی

پانچواں سیشن: کہانی دہرانا

۔کھیل

۔آرٹ،ڈرامااور موسیقی

چھٹا سیشن: کھوئی ہوئی بھیڑ

ساتواں سیشن: سوالات کی دریافت اور جواب

۔سوالات کا نمونہ

آٹھواں سیشن: آخری کام

۔اسباق کی تیاری کی شیٹ

نواں سیشن: اختتام اور مخصوصیت

ضمیمہ

کڈسٹوری تربیت کا مجموعی جائزہ

پہلا سیشن: خوش آمدید اور یسوع بچوں کو برکت دیتا ہے صفحہ نمبر 6

۔خوش آمدید

۔شرکا کی ہدایات اور ابتدا

زیور
سٹوری بورڈ
گیند

۔ تعارف اور کہانی سنانا

۔ سٹوری بورڈ کے ساتھ دوہرانا

۔ کھیل دہرانا

۔ سوالات

دوسرا سیشن: بائبل کی کہانی سنانا کیا ہے صفحہ نمبر 8

S.S اور کہانی سنانے میں فرق

ویلکرو

۔ سبق کی شکل

۔ کہانی سنانا کیا ہے اور کیوں

۔ کہانی کا تعارف اور کہانی "پانی پر چلنا"

۔ کہانی کو سیکھنا

۔ کہانی کی کو کرافٹ کرنا

ٹائمر

کپڑے

تیسرا سیشن: کہانی سنانا صفحہ نمبر 17

۔ خدا کا طریقہ

۔ سپرد کرنا

چوتھا سیشن: بکتی۔۔۔ صفحہ نمبر 22

پانچواں سیشن: کہانی دہرانا صفحہ نمبر 24

۔ مشروط

۔ کھیل/رسی کا استعمال کرنا

۔ کہانی کا کھیل

۔ دہرائی کے مختلف طریقوں کو استعمال اور مشق کرنے کیلئے گروپ میں تقسیم کرنا

۔ گیت لکھنا

ٹائمر

رسیاں

کہانی کی شیٹ

کریونز

پوسٹر بور

۔سٹوری بورڈ
۔کٹھ پتلی
۔ڈراما/اداکاری
۔پوسٹر
۔رقص/موکابنی
۔پائپ کلینرز/پلے ڈوہ
۔کھیل

چھٹا سیشن: کھوئی ہوئی بھیڑ صفحہ نمبر26

ساتواں سیشن: سوالات کا جائزہ اور جواب صفحہ نمبر27
۔ذہن اور دل
۔جواب؛دھیان

آٹھواں سبق: آخری کام صفحہ نمبر32
اختتام اور مخصوصیت صفحہ نمبر34

بیچ بول

پہلا سیشن
خوش آمدید اور یسوع بچوں کو برکت دیتا ہے

خوش آمدید: ہم کڈسٹوری کی تربیت میں سب کو یہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔اپنا تعارف کرائیں اور اگر گروپ چھوٹا ہے، تو سب اپنا تعارف کرائیں اور بتائیں کہ وہ ٹریننگ میں کیوں آئیں ہیں۔ہم یہاں ہیں کیونکہ ہمارا ایمان ہے کہ بچے اہم ہیں اور خدا بھی انہیں اہم سمجھتا ہے۔وہ چاہتا ہے کہ بچے اور بڑے سب اُسے شخصی طور پر جانیں۔کچھ ہی لمحے میں، میں آپ کو کہانی سنائوں گا مگر اس سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک ساتھی ڈھونڈیں اور بتائیں کہ جب آپ بچے تھے تو کیا کوئی ایسا وقت تھا جب آپ نظر انداز ہوئے ہوں یا آپ سے محبت نہ کی گئی ہو۔

یسوع کا بچوں کو برکت دینے کی کہانی

ابتدا: شرکا کو دو دو میں تقسیم کریں کہ وہ آپس میں بتائیں کہ کب وہ بچپن میں نظرانداز ہوئے یا انہیں محبت نہ ملی۔

شرکا کی ہدایت (صفحہ نمبر 37) کو پڑھیں جو یہ واضع کرتی ہے کہ کس طرح آپ لوگوں کو انکے تصورات کا استعمال کرواسکتے ہیں جسے کر کے وہ یوں سوچیں جیسے وہ کہانی کے دور میں موجود ہیں۔انہوں نے کسے دیکھا اور کیا دیکھا؟ کہانی میں موجود لوگوں کا ردعمل کیسا ہے؟ کیا وہ کچھ سونگ سکتے ہیں؟ کیا وہ کچھ محسوس کر سکتے ہیں؟اور، آپ چاہتے ہیں کہ سب اس میں شرکت کریں۔(اگر آپ کے پاس ہیرا ہے، تو یہاں اسکا استعمال کر سکتے ہیں تاکہ یہ دکھایا جائے کہ ہر شخص کا کہانی کے بارے الگ نظریہ ہے، یہ کہانی میں جان ڈالتی ہے۔) جیسے ہم اپنے نظریات کو بتاتے ہیں تو ہم ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں۔آئیں آج کی کہانی پر ہی رہیں اور اس میں کوئی اور بائبل کی کہانی کو شامل نہ کریں۔اس وقت، بس سنیں اور تصور کریں۔آپکو اپنی بائبل کھولنے کی ضرورت نہیں۔اگر آپ کے پاس موجود ہے تو اُسے بند کر دیں۔

تعارف: ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع جوان، بوڑھے اور ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ بات کرتا ہے۔وہ ان لوگوں سے ملتا ہے جنہیں لوگ پسند کرتے ہیں اور کچھ ان لوگوں سے بھی جنہیں بہت سے لوگ بالکل ناپسند کرتے ہیں۔یسوع نے کچھ لوگوں کو چنا کہ اسکے پیچھے چلیں۔انہیں شاگرد کہا گیا۔وہ مسیح کی طرح زندگی گزارنا سیکھ رہے تھے۔اس کہانی کو سنیں اور غور کریں کہ کس طرح خاص لوگوں کے گروہ کے ساتھ یسوع اور اسکے شاگرد برتاؤ کرتے ہیں۔یہ کہانی بائبل سے ہے اسلئے ہمیں معلوم ہے کہ یہ سچی ہے۔(اب آپ کہانی سناتے وقت اپنی بائبل کو بند کر کے ایک طرف رکھ دیں۔)

کہانی سنانا: مرقس10:13–16
ایک دن والدین اپنے بچوں کو مسیح کے پاس لائے تاکہ وہ انہیں چھو کر برکت دے۔ مگر شاگردوں نے والدین کو ڈانٹا کہ وہ انہیں تنگ کر رہے ہیں۔
جب یسوع نے یہ دیکھا تو وہ اپنے شاگردوں پر ناراض ہوا۔"بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ان کو منع نہ کرو! کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔"

دہرائی: کہانی کی دہرائی کیلئے کڈز سٹوری بورڈ یا کھیل کا استعمال کریں۔

سوالات کا جائزہ:
۔جب یہ کہانی سنائی جارہی تھی تو آپ نے کس بات پر غور کیا؟اس سے آپ نے کیا محسوس کیا؟
۔کہانی میں آپ کو کیا پسند آیا؟
کیا آپ بچوں کو کہانی میں دیکھ سکتے ہیں؟انکے چہروں پر کیا اظہار ہیں؟آپ کے خیال سے شاگردوں کے ساتھ انہیں کیسا محسوس ہوا ہوگا؟اور یسوع کے ساتھ ؟
۔والدین بچوں کو مسیح کے پاس لا کر اس سے کیا چاہتے تھے ؟

۔والدین نے کیا فیصلہ کیا؟ شاگردوں نے؟ یسوع نے؟ بچوں نے؟ اس کے علاوہ انہیں اور کیا فیصلے کرنے چاہئے تھے؟
۔یہ کہانی ہمیں خدا/یسوع کے بارے کیا بتاتی ہے؟
۔آپ کی برادری میں دیگر لوگ کس طرح شاگردوں کی مانند بچوں سے برتاؤ کرتے ہیں؟ کیا کلیسیا ان کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ کرتی ہے؟
۔کلیسیا کس طرح بچوں کو مسیح کے پاس آنے سے روکتی ہے؟
۔میں کس طرح بچوں کو مسیح کے پاس آنے سے روکتا ہوں؟

جواباتی سوالات:

۔یہ کہانی بچوں کے بارے خدا کے خیال کے بارے کیا بتاتی ہے؟
۔آج جو آپ نے دیکھا اور سنا ہے اس سے خدا آپ کو کیا بلاہٹ دیتا ہے؟
۔آپ کے خیال سے جو آپ نے کہانی اور بات چیت سے سیکھا ہے اس سے روح القدس آپ سے کیا کہہ رہا ہے؟

دوسرا سبق

بائبل کی کہانی سنانا/سیکھنا کیا ہے؟

سیشن کے آغاز میں شرکا کو موقع دیں کہ وہ بتائیں کہ انہوں نے سنڈے اسکول کی پرانی کلاس اور اس کہانی کو سنانے کے طریقہ میں کیا فرق دیکھا ہے۔

بائبل کی کہانی سنانا کیا ہے؟

بائبل کی کہانی سنانا کسی عام کہانی سنانے سے بڑھ کر ہے۔ اس میں ایسا سیکھنے کا ماحول بنایا جاتا ہے کہ روح القدس لوگوں کے دلوں میں کام کرے تا کہ وہ شخصی طور پر خدا کو جانیں، سمجھیں کہ اسکی پیروی کرنے کا مطلب کیا ہے اور اس کے کلام کو سیکھیں تا کہ اس کی کہانی کو بار بار سنایا جائے۔ کڈ سٹوری آپ کی طرح ان لوگوں کو تربیت دے رہی ہے جو بچوں تک پہنچنے اور انہیں مسیح کے شاگرد بنانا چاہتے ہیں۔ (اس کی کہانی کو کچھ دلچسپ تجربات اور بات چیت بنا کر خدا اور اسکے رستوں کو جاننا۔)

چیزیں

اس دنیا میں آپ کہیں بھی چلے جائیں، کچھ ایسی چیزیں ہیں جو سب کے لئے ہر مقام پر سچ ہیں۔ چاہے آپ اپنے آپ کو کسی بھی ثقافت میں دیکھیں، کچھ باتیں ایسی ہیں جو تمام لوگوں کیلئے عام ہیں چاہے انکی عمر کچھ بھی ہو۔ آپ دیکھیں گے کہ جب ہم بچوں کو خدا کا کلام سکھاتے ہیں تو یہ باتیں ضروری ہو جاتی ہیں۔ ان میں:

۔خاندان/تعلقات

۔موسیقی

۔کھیل/لطف

آرٹ (فنکارانہ، ڈراما، رقص)

۔کہانیاں

سبق کی شکل

ایک عام سبق کیسا ہوتا ہے؟ آئیں دیکھیں ہم نے کس طرح مسیح کا بچوں کو برکت دینے کی کہانی سنائی۔

۔**ابتدا:** یہ ابتدائی وقت ہے جس میں لوگ ایک دوسرے سے ملیں اور شخصی کہانیاں بتائیں۔اس دوران کوئی سرگرمی ہوسکتی ہے یا سوالات پوچھے جا سکتے ہیں جن کا براہ راست کہانی سے کوئی تعلق نہیں ہو پر لوگوں کو کہانی کی جانب لے جانے میں مدد ہو۔میں نے آپ سے کہا تھا کہ ہر شخص اپنے ساتھی کو اس وقت کے بارے بتائے جب انہیں بچپن میں نظرانداز کیا گیا یا محبت نہ کی گئی ہو۔پھر یہاں پر۔۔۔

۔**تعارف:** یہ سب کو خدا کی کہانی کیلیئے تیار کرتی ہے۔کیا آپ نے کوئی ایسا جملہ تیار کیا ہے جسکا کہانی سے پہلے استعمال کر کے لوگوں کو کہانی کے لئے تیار کیا جائے؟ کیا انہیں پسِ منظر کی ضرورت ہے جس سے وہ بہتر طور سے کہانی کو سمجھ سکیں یا پچھلی کہانی اور اس کہانی کا کوئی تعلق ہے؟ آج صبح اس کہانی میں میں نے آپ کو بتایا کہ شاگرد کون تھے اور آپ کو سننے کو کہا کہ یسوع اور اسکے شاگرد کس طرح لوگوں کے ایک خاص گروہ کے ساتھ پیش آئے۔اب وقت ہے کہ۔۔۔

اگر گروپ کو ابتدا اور تعارف میں فرق معلوم کرنے میں مشکل پیش آرہی ہو، تو صفحہ نمبر 10 پر غور کریں۔جملہ پڑھنے سے پہلے انہیں یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ یہ کون سا ہے۔

کہانی سنائیں: ضروری ہے کہ حاضرین جانیں کہ کہانی بائبل سے ہے اور یہ سچی ہے۔لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی بائبل بند کریں اور اس وقت کہانی اور کہانی سنانے والے پر غور کریں۔پھر ہم کہانی دہرانا چاہیں گے۔

دہرائی: یہ ضروری ہے کہ کہانی کی کسی قسم کی وضاحت اور بائبل کی درستی کیلیئے لوگ اب کہانی کو دہرائیں۔ایک اور طریقہ ہے کہ شرکا اپنی بائبل کھول کر حوالاجات میں سے کہانی کو دوبارہ پڑھیں۔کوئی شخص کہانی کو پڑھ سکتا ہے یا قائد کہانی کے مطابق سوالات پوچھ سکتا ہے جنہیں پر سب لوگ بائبل میں دیکھ کر جوابات دیں۔آپ شرکا کی شامل کرنے یا گروپ میں دلچسپی کیلیئے

دیگر سرگرمیوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بچوں کو برکت دینے کی اس کہانی میں، ہم نے فلینل سٹوری بورڈ کے ذریعے کہانی کو دہرایا۔ آپ کسی کھیل، گیت یا آرٹ کی سرگرمی کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ہمارے ساتھ آپ ان میں سے کچھ کا تجربہ کریں گے۔

۔جواباتی سوالات کو جانچنا:

سیکھنے کے عمل میں سوالات پوچھنا اور کہانی کے بارے بات کرنا ضروری ہے! ہمارا یہی پرانا طریقہ ہے کہ کہانی کے حقائق بتانا اور اس کہانی میں لوگوں کے احساسات اور جذبات کو نظرانداز کرنا۔ قائد کو چاہیئے کہ لوگوں کو ان کچھ حقائق کو زبانی یاد کرنے سے ہٹائے کہ خدا آپ کی زندگی اور دل میں کیا کام کر رہا ہے۔ اس کے برعکس، ایک یا دو ایسے سوالات ہونے چاہیئے جس میں آپ دعا کر رہے ہوں کہ روح القدس گروپ میں ہر شخص کے ساتھ بات کرے۔ بہت سی کہانیوں میں ایک ہی سبق سکھانے کیلیئے بتایا جاتا ہے۔ مگر بائبل کی کہانی میں یہ مختلف ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ روح القدس ہر شخص سے بات کرے تاکہ وہ سبق ان کی زندگی کے لئے ہو۔ گروپ کے لوگوں سے مختلف جوابات لینا غیر معمولی نہیں ہوگا۔ یہ اچھا ہے! باقی ہفتوں میں ان سے بات کریں اور جانیں کہ ہر ایک شخص کس طرح خدا کے فرمان کا فرمانبردار ہے۔

ابتدا اور تعارف کے جملے

درج ذیل مختلف جملوں کو تصادفی طور پر پڑھیں اور شرکا سے پوچھیں کہ کون سا جملہ ابتدائی جملہ ہے اور کونسا جملہ تعارف ہے۔

ابتدا تعارف

۔کیا آپ کبھی رستہ بھولے یا کھوئے ہیں؟ ۔سامری شخص کو یہودی لوگ پسند نہیں کرتے تھے۔

۔کون سا وہ وقت تھا جب آپ کو کسی پر بھروسہ رکھ کر انکی مدد کی ضرورت پڑی؟ ۔تمثیل وہ کہانی ہے جسے یسوع سبق سکھانے کیلیئے بتاتے تھے۔

۔اگر آپ کہیں کھو جائیں تو کون سی چیز آپ کو زیادہ اُداس کرے گی؟ ۔کوڑھ ایسی بیماری ہے جس کا آج کے دور میں علاج ہے۔ مگر جب یسوع یہاں تھا، لوگوں میں خوف تھا کہ انہیں دوسروں سے لگ نہ جائے۔

اگر آپ کو لگ جائے، تو آپ کو سب سے الگ رہنا ہو گا۔

۔وہ وقت بتائیں جب آپ بہت زیادہ ڈر گئے تھے؟ ۔کہانی سے پہلے ہم نے دیکھا کہ یسوع نے پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلایا۔

۔اگر آپ دنیا میں کہیں بھی جا سکتے، تو کہاں جاتے؟ کوڑھ ہوتا تو آپ کو سب سے الگ رہنا پڑتا۔

فرق کیا ہے:

بائبل کی کہانی سنانے کا آغاز بائبل سے ہوتا ہے اور روح القدس کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ ہمارا استاد بنے۔ قائد کا کردار بائبل ٹیچر کا نہیں ہوتا بلکہ رہنما کا ہے۔اس سے کیا مراد ہے؟ہم۔۔۔

۔**دریافت اور تجربہ بمقابلہ سمجھانا:** قائد شرکا کی بائبل اور کہانی کے گہرے میں جانے کی مدد کرتا ہے نہ کہ حوالہ کے مطلب کو سمجھانے یا سکھانے میں۔

۔**رہنمائی کرنا بمقابلہ سکھانا:** یہ چھوٹے گروپ کے قائد کے لئے بہت مشکل ہو سکتا ہے۔سب کچھ کہانی پر لایا جاتا ہے تاکہ بات چیت ہو اور سوالات کے جوابات دئے جائیں۔

۔**سننا بمقابلہ بولنا:** قائد ہوتے ہوئے،آپ کو روح القدس اور شرکا کو سننا ہے نہ کہ جلد بازی میں جواب دینا ہے۔

۔**کہانی بمقابلہ پیغام:** کہانیاں مشترکہ ہیں جبکہ پیغام یک طرفہ بات چیت ہے۔

بائبل کہانی کیوں سنائی جائے؟

ہم بائبل کہانی کو بچوں کو سکھانے کیلئے کیوں استعمال کرتے ہیں؟

۔دنیا کے 3/2 لوگ پڑھتے نہیں ہیں۔وہ کہانیوں سے سیکھتے ہیں۔

۔یسوع نے ہمیشہ کہانیاں/تمثیلوں سے سکھایا(متی 34:13)

۔75 فیصد بائبل کہانیوں پر مشتمل ہے

۔خدا کا کلام میرے کلام سے زیادہ طاقتور ہے

۔خدا کا کلام روح القدس کے ذریعے لوگوں کی زندگیاں تبدیل کرتا ہے

۔دنیا میں لوگ کہانیاں پسند کرتے ہیں۔آپ کہیں بھی کسی کے ساتھ بھی ان کا استعمال کر سکتے ہیں

۔لوگ خدا کا کلام جان رہے ہیں اور اس کے زیادہ قریب ہو رہے ہیں

۔بچے ان کے ساتھ خدا کی کہانی دہرا سکتے ہیں جو اس سے ناواقف ہیں

یسوع اور پطرس کا پانی پر چلنے کی کہانی(متی 14:22-33)

آئیں ایک ساتھ سبق تیار کرنا شروع کریں: شرکا کو 3-4 کے گروپ میں تقسیم کریں۔ان گروپ میں،آپ انہیں متی 14:22-33 میں دی گئی یسوع اور پطرس کا پانی پر چلنے کی کہانی کو پڑھنے کو کہیں۔اس سے پہلے کہ وہ گروپ میں جائیں آپ انہیں پہلے کہانی بتا سکتے ہیں۔

کہانی کو پڑھنے کے بعد،انہیں کہیں کہ ابتدا اور تعارف بتائیں۔

کہانی کو سیکھانا

اب وقت ہے کہ کہانی کو سیکھیں۔ یادرکھیں، اس کہانی کو سنانا ہے نہ کہ محض حقائق کو یادرکھنا ہے۔ جب آپ گھر جائیں اور یہاں سے ملے تجربہ کو لوگوں کے ساتھ بانٹیں، تو کیا آپ جو کہنا چاہتے ہیں اسے سوچیں گے اور یاد کرلیں گے ؟ نہیں ! آپ ان لوگوں اور واقعات کو یاد کریں گے جن سے آپ متاثر ہیں۔ خدا کی کہانی میں یہ مختلف کیوں ہو گا ؟ ہم اس کی کہانیوں کو خوشی کے ساتھ اور ظاہری طور پر یوں سنانا چاہیں گے گویا ہم حاضرین کو کہانی میں لے جائیں گے۔ ہم محض یہ نہیں چاہتے کہ بچے کہانی میں چلے جائیں اور دیکھیں کہ خدا کون ہے اور کس طرح کام کرتا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ وہ اس کہانی کو دوسروں کو سنانے کے قابل بن جائیں !

پہلے ہمیں اپنے آپ کو تیار کرنا ہے۔۔

اپنے دل کو تیار کریں

کیا آپ کا دل اس حالت میں ہے کہ آپ روح القدس کو سن سکیں اور جواب دیں سکیں ؟ اگر نہیں، تو اس کے لئے کیا کرنا ہے ؟

۔ **دعا:** جب آپ خدا سے بات کررہے ہیں تو کیا آپ خدا کو موقع دیتے ہیں کہ وہ آپ سے بات کرے ؟

۔ **کہانی کو پڑھیں:** آپ کہانی کو بہت بار پڑھیں اور اگر ممکن ہو، تو مختلف ترجمہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ خدا آپ پر کیا ظاہر کررہا ہے ؟ اس کہانی کا تعلق کس سے ہے ؟ یادرکھیں، روح القدس آپ کے دل کو تیار کرتے وقت یہ دکھا رہا ہے۔ آپ جنہیں کہانی سنا رہے ہیں روح القدس ان سے مختلف طور سے کلام کرے گا۔

۔ **نظریات:** جس حوالہ کو سکھانا ہے اس کے بارے سوچیں۔ روح آپ پر کیا ظاہر کررہا ہے ؟ شرکا کو کیا سننے اور سیکھنے کی ضرورت ہے ؟ تصور کریں کہ آپ وہاں ہیں۔ آپ کیا دیکھ سکتے، سونگ سکتے یا سُن سکتے ہیں۔ آپ کیسا محسوس کررہے ہیں ؟ مختلف کردار کون ہیں اور ان حالات کا نظریہ کیا ہے ؟ خدا کا نظریہ کیا ہے ؟ ان سوالات کے جواب دیں: کون ؟ کیا ؟ کب ؟ کہاں ؟ کیوں ؟ کیسے ؟ اپنے آپ کو جسمانی طور پر رکھیں اور کہانی کو تیسرے شخص کی حیثیت سے سنائیں۔

کہانی کو توڑ دیں

کون سے کچھ ایسے طریقے ہیں جو آپ کو کہانی یاد رکھنے میں مدد کریں گے ؟ یہ اچھا ہے کہ اسے 4 یا 5 حصوں یا سین میں توڑیں۔ جب آپ ہر سین یا وقت کی اپنے ذہن میں تصویر بناتے ہیں، تب آپ کہانی کی مزید معلومات جمع کریں۔

یہ مشکل ہے کہ آپ اسی طرح کہانی بتائیں جیسے بائبل میں درج ہے۔ اسے بالکل بائبل کے مطابق درست ہونا چاہئے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم کہانی میں اپنے الفاظ اور ترجمہ شامل نہ کریں! اسے یادگار بنائیں تاکہ شرکا کہانی میں شامل ہوں، مگر پھر بھی اپنے نہیں بلکہ خدا کے کلام کی سچائی کو رکھیں۔ آخر میں، ہم چاہتے ہیں کہ سب اچھے طور سے سیکھ لیں تاکہ وہ دوسروں کو سنا سکیں۔

یہاں کچھ طریقے ہیں جن سے آپ کہانی سیکھ سکتے ہیں۔ کہانی سیکھنے کا کوئی غلط یا صحیح طریقہ نہیں ہے۔ آپ کو وہ طریقہ ڈھونڈنا ہے جو آپ کے لئے بہتر ہے۔

پڑھیں اور سنائیں: کہانی پڑھیں، اپنی بائبل بند کریں اور بلند آواز میں کہانی سنائیں۔ کہانی کو پڑھیں اور دیکھیں آپ کتنے درست تھے۔ اسے بہت بار دہرائیں۔

۔ واقعات کو فہرست دیں

ذہنی تیاری (صفحہ نمبر 14)

۔ کہانی کو تصویری شکل دینا (صفحہ نمبر 15)

۔ کمروں کا محل وقوع: بائبل کے مختلف کرداروں اور مختلف سین میں چھل پہل کو دکھانے کیلئے کمرے میں ادھر اُدھر جائیں۔ کہانی سناتے وقت اپنے آپ کو جسمانی طور پر سین میں رکھیں۔

ہاتھوں کے حرکات: مثلاً " تخلیق کو اپنے ہاتھوں سے گھما کر دنیا کو پیش کریں

۔ کنیدہ الفاظ: ہر حصہ یا سین کیلئے

۔ بصری طور پر: یوٹیوب وڈیوز، فلینل سٹوری بورڈ، بچوں کی کہانی کی کتابیں، میگزین

یہ صرف کہانی کے الفاظ کی بات نہیں ہے بلکہ آپ کے ذہن میں جو تصویریں ہیں ان سے کہانی سنائیں۔ یہ کام کرتا ہے!

ٹرینر ہوتے ہوئے، کہانی یاد رکھنے کیلئے جو بہتر ہے اسے چنیں۔ یہ لازمی ہے کہ آپ ان کی مدد کریں جنہیں آپ تربیت دے رہے ہیں کہ وہ اپنے لئے ان چیزوں کا استعمال کریں جو انکے لئے بہتر ہیں تاکہ انکی حوصلہ افزائی ہو جن کو وہ تربیت دے رہے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ان چیزوں کو دیکھیں جنہیں آپ کہانی سناتے وقت استعمال کر رہے ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ ان میں سے کچھ آپ کے لئے زیادہ آسان اور بہتر ہو۔ شرکا کو موقع دیں کہ وہ جانیں کہ انکے لئے بہتر کیا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ کس طرح بچوں کو کہانی سناتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ بچوں کو متاثر کرنے کے لئے مختلف سیکھنے کے طریقے استعمال کریں۔

کہانی

کہانی کو تصویری شکل دینا

بائبل کی کہانی________________

بائبل ریفرنس______________

کہانی کو کرافٹ کرنا

کرافٹنگ کا مطلب ہے کچھ چیزیں لینا اور انہیں اچھا اور خاص مطلب دینا۔ اسے پوری معلومات کے ساتھ ہنر اور دھیان کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ جب بائبل کہانی میں ہم کہانی کو کرافٹ کرتے ہیں، تو حوالہ کو محض زبانی یاد نہیں کرتے بلکہ درج ذیل نقاط کو نظر میں رکھ کر کہانی سنائی جاتی ہے :

۔ **تصوراتی علم :** بائبل کے لکھنے والوں نے اسے اس سمجھ کے ساتھ بتایا اور لکھا کہ سننے والے لوگوں کے پاس اپنی ثقافت کا علم ہو گا۔ مثلاً "نیک سامری کی تمثیل میں، یہودیوں کو تمام باتیں معلوم تھی جن سے وہ سامریوں سے نفرت کرتے تھے۔ انہیں معلوم تھی مگر ہمیں اس کا علم نہیں ہو گا۔ ان معلومات کے بارے تعارف میں بات کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ممکن ہو، اپنے جملہ کو مدد دینے کیلئے دوسرے صحیفوں کے حوالوں کا استعمال کریں۔

۔ **عمر کی مناسبت :** کیا کہانی میں ایسے الفاظ یا نظرئے ہیں جنہیں بچے سمجھانے کے بغیر نہیں سمجھ سکتے ؟ یہ بہتر ہو گا کہ آسان الفاظ کا استعمال کیا جائے تا کہ بچے سمجھ سکیں مگر کہانی کو ٹھیک بائبل کے مطابق رکھیں یا ان الفاظ کو تعارف میں سمجھا دیں۔

۔ **کس چیز کی ضرورت نہیں :** کچھ معلومات کہانی کو سُست کر دیتے ہیں اور لوگ بھول جائیں گے کہ کہانی میں اہم کیا ہے۔ مثال کے طور پر کہانی میں تمام نام، گنتی اور جگہیں جنہیں یاد رکھنا لازمی نہیں بلکہ وہ شرکا کو کہانی سے ہٹا سکتے ہیں۔

۔ **ابتدائی اور آخری جملے :** پسِ منظر کی کونسی ایسی معلومات ہیں جنکا جاننا ضروری ہے ؛ کیا پرانی کہانیوں کو ملانا ضروری ہے ؟

۔ **ثقافتی جرائم :** کہانی میں ان حساس باتوں کو جانچیں جن سے شرکا توہین محسوس کریں (یسوع کنویں پر عورت کے ساتھ اکیلا تھا)

ہر شخص کو کہیں کہ کہانی کو 10 منٹ میں یاد کریں۔ انہیں دو دو میں یا چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں تا کہ ہر شخص کے پاس کہانی سنانے کا موقع ہو۔ اس بات پر زور دیں کہ کہانی کو دلچسپ بنا کر سنائیں نہ کہ لفظ بہ لفظ سنائیں۔

تیسرا سیشن

کہانی سنانا

خداکاطریقہ

جس طرح ہم کہانی سناتے ہیں آئیں اس میں کچھ مزید چیزیں شامل کریں تاکہ کہانی میں جان آئے اور بچے کہانی میں کھو جائیں۔ یاد رکھیں، ہمیں اپنی طرف سے کچھ بھی شامل نہیں کرنا بلکہ بائبل کے مطابق رہنا ہے۔ آئیں ہم کچھ قوانین دیکھیں جس سے خدا کہانیاں سناتا تھا۔ اس نے انہیں بنایا اس لئے وہ تھے۔۔۔

۔ **یادگار:** خدا اس طرح کلام کرتا ہے کہ آپ اسے یاد رکھیں؛ وہ ہمیں کہانی کو تجربہ کرنے کا موقع دیتا ہے۔ کچھ مثالیں ہے: طوفان کے بعد خدا نے آسمان پر کمان رکھی اور توما نے یسوع کے ہاتھوں میں سوراخ دیکھے اور محسوس کئے۔

۔ **غیر متوقع:** کبھی کبھار کلام غیر متوقع طور پر آتا ہے۔ مثلاً": بعلام اور گدھا، موسیٰ اور جلتی ہوئی جھاڑی، ساؤل کا اندھا ہونا، بائبل میں مختلف معجزات (نعمان، لنگڑا اور اندھا شخص)۔ ہم جہاں ملتے ہیں ان جگہوں سے اپنے ماحول کو تبدیل کر سکتے ہیں، بیٹھنے کا انتظام، یا اندھیرے/روشنی سے دلچسپی لانا۔

۔ **مختلف احساسات:** کہانی کو یادگار بنانے کے لئے خدا مختلف احساسات کا استعمال کرتا ہے؛ جتنے زیادہ احساسات اور سرگرمیاں ہم استعمال کریں گے، اتنا ہی زیادہ ہم یاد رکھیں گے!

۔ **بصری:** ہم خاص طور پر بصری لوگ ہیں اور اسی لئے شاید ایسی چیزیں مددگار ثابت ہونگی جنہیں لوگ کہانی میں دیکھ سکیں۔

۔ چیز:۔۔۔

ہر گروپ کو الگ کپڑا دیں اور انہیں بتائیں کہ یسوع اور پطرس کا پانی پر چلنے کی کہانی میں وہ اس کپڑے کا کس طرح استعمال کر سکتے ہیں۔

کڈز سٹوری بورڈ (ہم اس کے بارے بعد میں مزید بات کریں گے)

۔ لباس

چھونا: مثلاً": چیزیں جنہیں آپ پکڑیں یا دوسروں کو پکڑنے کو کہیں، پانی کو بچوں پر ڈالنا

سننا: مثلاً" صوتی اثرات، بارش کی آواز کے لئے ہاتھوں کا رگڑنا

سونگنا: مثلاً" بخور جلانا، مچھلی دکھانے کے لئے اور سونگھنے کیلئے

ذائقہ: مثلاً": کھانے کا ذائقہ (من)

رہنما: یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ رہا۔اس نے نہ صرف انہیں سکھایا بلکہ اس کے لئے نمونہ بنا۔اس نے اپنے آپ کو بلند نہیں کیا بلکہ انکی خدمت کی۔ ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں اکثر ہماری حرکات اور رویے بچوں کے جاننے میں مدد کریں گے کہ یسوع کون تھا اور بائبل کی کہانیوں میں لوگوں کے ساتھ اس کا ردِ عمل کیا تھا۔

چھوٹے گروپ میں لوگوں کو تین منٹ دیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ بائبل کی ایسی کہانیوں کو یاد کریں جن میں مختلف احساسات کا استعمال ہوا ہے۔

کہانی سنانے کے مختلف طریقے

پہلا شخص: جیسے آپ کہانی کے کرداروں میں سے ایک کردار ہیں

تیسرا شخص: کہانی سنانے والے کی طرح

آرٹ اٹیک: کاغذ، کریونز، مارکرز

چیزیں: کپڑے، سپرے کی بوتل

ڈراما

ہاتھوں کی حرکات

شرکا کا شمولیت

کوئی کہانی کو پڑھے اور دوسرا اسے کر کے بتائے

پیش کرنا:

حرکات: اپنی کرسی پر بیٹھے نہ رہیں۔اچھا ہو گا کہ آپ اپنی جگہ تبدیل کریں خاص طور پر جب کہانی میں جگہ تبدیل ہوتی ہے۔

اظہار: آپکے چہرے کے اظہار کہانی کو یقینی بنائیں گے؛ اگر آپ کے چہرے پر اظہار ہیں تو آپ کو زیادہ بولنے کے ضرورت نہیں ہو گی۔ شرکا کو کہیں کہ اپنے ساتھی کی طرف مڑیں۔ اگلے صفحہ پر دی گئی چہرے کے اظہار کی شیٹ کا استعمال کریں، ایک شخص 5 اظہار چنے جسے دوسرے شخص کو دکھانا ہے۔اور پھر دوسرا شخص اسے کرے گا۔ تغیرات ہے کہ ایک شخص اظہار کرے اور دوسرا شخص بتائے کہ کونسا اظہار کیا گیا۔

شرکا کی شمولیت: کبھی کبھار کچھ یا تمام بچوں کو کہانی سنانے میں شامل کرنے میں لطف ہے۔ یہ یوں ہو سکتا ہے:

بار بار ابھرتے الفاظ/ جملے جو شرکا کہہ سکیں یا جواب دے سکیں

ہاتھ اور جسم کی حرکات

صوتی اثرات

گیت

سرگرم شمولیت: پوری کہانی یا کہانی کے کچھ حصوں کو پیش کریں

۔آواز: آواز کہانی میں جان ڈالتی ہے۔ گروپ یا کلاس میں کیا بوریت لاتی ہے۔ 1۔ جواب ایک آواز میں ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل کو پیش کریں:

۔لہجے

۔بلندی

۔توقف: کہانی اور بات چیت میں یہ بہت اثر انداز ہو سکتا ہے۔ خاموشی سے نہ گھبرائیں۔ یہ روح القدس کا موقع ہوتا ہے کہ وہ خاموشی میں کام کرے جو کہانی اور مختلف حالات کو ذہن سے دل میں جانے میں مدد دیتی ہے۔

۔رفتار: اس رفتار میں بات کریں جس سے بچوں کو کہانی سمجھنے میں آسانی ہو۔

چھوٹے گروپ یا دو دو میں تقسیم کریں اور ہر شخص سے کہیں کہ یسوع اور پطرس کا پانی پر چلنے کی کہانی سنائیں، مگر اس بار کچھ کہانی سنانے کے طریقوں کو شامل کریں۔ یہ درست ہے کہ لوگ وہی کہتے ہیں جو بائبل میں لکھا ہے نہ کہ اپنے خیالات اور اعمال کو شامل کرتے ہیں۔

وقفے سے پہلے اور بعد میں ایک شخص کو کہانی سنانے کو کہیں

اعتماد الجھن مجرم

خوش مایوس اداس

پُرامید تنگ شرارتی

ڈر غصہ اکیلاپن

محبت پریشان حسد

گھر کا کام

یہ کام اگلے ٹریننگ سیشن سے پہلے کرنا ہو گا۔ لوقا 15:1-7 میں دی گئی کھوئی ہوئی بھیڑ کی کہانی پڑھیں۔ اس کہانی کو بہت بار پڑھیں، اور مختلف ترجمے کے ساتھ پڑھنا بہتر ہو گا۔ اگر ممکن ہو، ورک شاپ میں آنے سے پہلے کسی کو کہانی سنانے کی کوشش کریں۔

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل کی بائبل کہانی (لوقا 15:1-7)

محصول لینے والے اور گنہگار سب یسوع کو سننے کے لئے اسکے آس پاس جمع تھے۔ پھر فریسی اور موسیٰ کی شریعت کے اُساتذہ نے بُڑبڑانا شروع کر دیا، "یہ شخص گنہگاروں کا دوست ہے۔ یہ ان کے ساتھ کھاتا ہے۔"

پھر یسوع نے انہیں یہ کہانی سنائی:

اگر تمہارے پاس سو بھیڑیں ہو، ان میں سے ایک کھو جائے، تب تُم کیا کرو گے؟ کیا تم ننانوے کو چھوڑ کر اس کھوئی ہوئی بھیڑ کو کھیتوں میں تب تک نہ ڈھونڈو گے جب تک وہ مل نہ جائے؟ اور جب وہ مل جائے، تو تم اتنے خوش ہونگے کہ اسے اپنے کندھے پر اُٹھا کر گھر لے آئو گے۔ پھر تم اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو بلا کر کہو گے، "آئو خوشی منائو! مجھے میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی۔"

یسوع نے کہا، "اسی طرح آسمان پر ایک گنہگار جو خدا کے پاس آتا ہے اسکے لئے ان ننانوے اچھے لوگوں کی نسبت جنہیں اس کی ضرورت نہیں، زیادہ خوشی منائی جاتی ہے۔"

کہانی سنائیں: اس کہانی کو آپ کس طرح بہتر یاد رکھ سکتے ہیں؟ کہانی سنانے کی کونسی مشق آپ شامل کر سکتے ہیں جن سے یہ کہانی زیادہ دلچسپ ہو گی اور بچوں کو کہانی کی گہرائی میں لے جائیگی؟

چوتھا سیشن

بکتی: مسیح کے طریقے سے کرنا مرقس 6:7-13

شر کا کو سلام کہیں اور اگر وقت ہو، تو پچھلے دن کے کچھ تجربات سنیں۔ آج کے دن کو شروع کرنے سے پہلے، میں آپ کو ایک اور کہانی سناؤں گا اور ہم دیکھیں گے کہ جب ہم اس کے نام میں خدمت کرتے ہیں تو مسیح ہم سے کیا امید کرتا ہے۔

ابتدا: (ساتھی کی طرف مڑ کر انہیں بتائیں)

وہ وقت جب خدا نے آپ کو پُرزور طریقے سے استعمال کیا

یا

وہ وقت جب آپ مایوس تھے کیونکہ آپ کچھ کرنا چاہتے تھے مگر آپ کے پاس وہ وسائل نہیں تھے جن کی آپ کو ضرورت تھی۔

تعارف:

یسوع تمام زمین پر سکھاتا اور شفا دیتا رہا۔ وہ اپنے آبائی گھر ناصرت میں واپس آیا اور دیکھا کہ ان کا اس پر خدا کا بیٹا ہوتے ہوئے ایمان بہت کم ہے۔ اس وجہ سے، وہ صرف چند معجزات کر سکا۔ یہاں سے ہم اپنی بائبل کہانی کو شروع کریں گے۔ مرقس کی کتاب سے۔

کہانی بتائیں:

اور یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کو جمع کیا اور انہیں دو دو کر کے بھیجنا شروع کیا۔ اس نے انہیں دشمنوں کے ساتھ لڑنے اور بُری روحوں کو نکالنے کیلئے اپنی طاقت اور اختیار بخشا۔ یہ وہ ہدایات ہیں جو یسوع نے انہیں دیں: اپنے ساتھ کچھ مت لو۔ کوئی اضافی کھانا نہیں، کوئی اضافی کپڑے یا پیسے نہیں۔ تم اپنے ساتھ چلنے کیلئے ایک چھڑی لے سکتے ہو، پاؤں کیلئے جوتی اور کمر کیلئے چادر۔

"یسوع نے کہا، "جس گھر میں داخل ہو وہیں رہنا اور وہیں سے روانہ ہونا۔ اور جس شہر کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں۔ اس شہر سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تاکہ ان پر گواہی ہو۔"

تب شاگرد گئے، وہ جن سے بھی ملے انہیں گناہوں سے توبہ کی تعلیم دی۔ اگر وہ خدا کی طرف مڑ جائیں تو زندگی ان کے لئے مختلف ہو گی۔ اور انہوں نے بہت سی بدروحوں کو نکالا اور بہت سے بیماروں کو زیتون کے تیل سے مسح کیا اور وہ شفا پا گئے۔

دہرائی:

رسی/دھاگے کا استعمال کریں اور "وروم" کی سرگرمی کریں، جب رسی پاس سے جائے گی اور آپ کو رکنے کو کہا جائے گا، تو جس شخص کے ہاتھ میں گٹھان ہو گی وہ کہانی کی اگلی ترتیب بتائے گا۔

سوالات کا جائزہ:

۔کہانی میں آپ کو کیا پسند آیا؟
۔کیا کہانی میں کچھ نیا تھا جو آپ نے پہلے کبھی نہ سُنا ہو؟
۔شاگردوں کو کونسی چیزیں لے کر جانے سے منع کیا گیا تھا؟
۔ان کے پاس کیا تھا؟
۔کہانی کے واقعات کی کون سی بات نے آپ کو حیران کیا؟
۔آپ کس پر انحصار کرتے ہیں/سوچیں کہ آپ کو خدا کا کام کرنا ہے؟
۔یہ کہانی آپ کو کس طرح اُبھارتی ہے کہ کیسے خدا چاہتا ہے کہ آپ اس کی خدمت کریں؟

جواباتی سوالات:

۔اب جب آپ نے یہ کہانی سنی ہے تو روح القدس آپ سے کیا چاہتا ہے؟
۔خدا کہاں چاہتا ہے کہ آپ خود کے بجائے اس پر انحصار کریں؟

پانچواں سیشن

کہانی دہرانا

یہ ضروری ہے کہ بائبل کی کسی قسم کی درستی اور وضاحت کیلیئے لوگ کہانی کو دہرائیں۔ ایک طریقہ یہ ہے، کہ اگر شرکا کے پاس بائبل ہے، انہیں کہیں کہ وہ کھول کر حوالوں میں سے دوبارہ پڑھیں۔ یہ یوں ہو سکتا ہے کہ کوئی کہانی پڑھے یا کہانی کے مطابق سوالات پوچھے جنہیں سب بائبل میں دیکھ کر جواب دیں۔ یہ گروپ کی سرگرمی کے طور پر مدد دے سکتا ہے تاکہ بچے کہانی میں شامل ہو جائیں۔ یہ انہیں کہانی یاد رکھنے میں بھی مدد دیتا ہے تاکہ وہ کسی اور کو بھی سُنا سکیں۔

کسے یاد ہے کہ ہر ثقافت میں میں کون سی چیزیں موجود ہیں؟ (ملکیت، کھیل، موسیقی، آرٹ اور کہانیاں) ہم انہیں دہرائی کے وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر بچوں کیلیئے، کھیل انہیں آپ کے کام پر دھیان دینے میں مدد دیگا۔ ہم کچھ سادہ کھیل کھیلیں گے، ان چیزوں سے جنہیں آپ کہیں بھی پا سکتے ہیں۔

یسوع اور پطرس کا پانی پر چلنے کی کہانی کی دہرائی میں ایک کھیل گروپ میں استعمال کریں۔ پھر ہر گروپ کو نیچے دیۓ گۓ کھیلوں میں سے ایک کھیل دے دیں۔ گروپ کو آخر میں پیش کرنے کیلیئے زیادہ وقت دیں۔

کھیل

۔ **بیچ بال:** بیچ بال پر کسی بھی بائبل کی کہانی کے کچھ خاص سوالات پر منٹ مار کر سے لکھیں۔ جب بھی بچہ اس گیند کو پکڑے گا، تو وہاں سوال ہو گا جسکا اسے جواب دینا ہو گا۔ آپ صفحہ نمبر 29 پر دیۓ گئے خاص ممکن سوالات کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

۔ **سر کل ٹوس:** گیند یا کسی اور نرم چیز کو کسی چھوٹے گروپ میں گمایا جائے اور وہ شخص جس کے پاس گیند گمائی جائے وہ کہانی کا اگلا واقعہ یا حصہ بتائے۔ اس کھیل میں غبارے کا استعمال زیادہ دلچسپی لائے گا۔

ٹائمر: گھڑی کا استعمال کریں، کوئی گنتی گن سکتا ہے یا ٹائمر کا استعال کر سکتا ہے اور دیکھیں کہ گروپ ٹھہرائے ہوئے وقت میں کتنی کہانی سنا سکتا ہے۔

۔ **نوٹ یو:** 5 گز لمبی رسی لیں اور اسے باندھ کر ایک دائرہ بنالیں۔ بچوں کو کہیں کہ رسی کو پکڑ لیں۔ آپ کے حکم پر، بچے رسی کو دائرے میں گمائیں گے اور جب آپ کہیں گے "رُکو" تو جس کے پاس رسی ہو گی وہ اس سوال کا جواب دے گا جو آپ نے بنائے ہوں یا وہ بتائے گا کہ کہانی کے اگلے حصہ میں کیا ہو گا۔

سٹوری کارڈ: کاغذ کے الگ صفحوں پر بائبل کی کہانی کے مختلف حصے لکھیں یا بنائیں۔انہیں کلاس میں موجود مختلف بچوں کو دے دیں اور بچوں سے کہیں کہ کہانی کو واقعات کے مطابق بنائیں۔ آپ ایک خاص وقت مقرر کر دیں اور وہ ان صفحات پر لکھیں یا کہانی کے واقعات کے مطابق دو یا اس سے ذائد صفحات بنائیں اور تمام بچوں کے گروپ باقی گروپ سے پہلے ختم کرنے کی کوشش کریں۔

۔میوزیکل چیئر: کرسیوں کو ایک دائرے میں لگائیں، لوگوں کے حساب سے ایک کرسی کم ہو۔ جیسے موسیقی چلے، لوگ دائرے کے ارد گرد چلیں۔جب موسیقی رک جائے تو سب بیٹھنے کیلئے کرسی تلاش کریں۔ جو کھڑا رہ جائے وہ کہانی کا اگلا حصہ بتائے۔جب تک کہانی کی دہرائی مکمل نہ ہو جائے اسی طرح کرتے رہیں۔

ڈائس گیم: لوگ الگ الگ چھوٹے گروپ میں بیٹھیں اور ہر گروپ کو ایک ڈائس دیا جائے۔ پہلا بچہ ڈائس کو گھمائے اگر اس پر 2، 3، 4 یا 5 آئے، تو وہ پہلی بات بتائیں جو کہانی میں ہوئی ہو۔ اگر ڈائس پر 1 آئے، تو اسے چھوڑا جائے اور کہانی کا اگلا واقعہ بتایا جائے۔ اگر 6 آئے، تو اس میں الٹ ہو اور تب دوسری جانب موجود بچہ بتائے کہ کہانی کے اگلے حصہ میں کیا ہوا تھا۔جب تک کہانی پوری نہ ہو اس کھیل کو جاری رکھیں۔

آرٹ

۔گرافیٹی وال: گروپ میں، بچوں سے کہیں کہ ایسے لفظ لکھیں یا تصوریں بنائیں جن سے کہانی کو پیش کریں۔

۔پرسنل ڈرائنگ: بچے کہانی کے اس حصے کو بنائیں گے اور رنگ دیں گے جو انکو سب سے اچھا لگا۔

۔ٹی شرٹ ڈزائن: بچے ٹی شرٹ کی اگلی طرف ایسی سجاوٹ دیں کہ وہ کہانی کے اہم حصوں کو بتائے۔

۔پائپ کلینرز اور پلے ڈو/ کلے: ان چیزوں کا یا دیگر موجود چیزوں کا استعمال کر کے ان سے کہانی کے حصے بنائیں اور کہانی دہرائیں۔

بِل بورڈ: بائبل سٹوری کارڈ سائڈ بل بورڈ بنائیں یا کچھ ایسا جسکا تعلق کہانی سے ہو۔

۔پکشنری: کہانی کے مختلف حصوں کو دیا جائے اور کوئی شخص اسے تصویری شکل دے اور کوئی بتائے گا کہ یہ کہانی کا کون سا حصہ ہے۔

ڈرامہ

۔پیش کریں: گروپ کے بچوں کو کہانی کے مختلف حصے دے دے۔انہیں مشق کرنے دیں اور پھر وہ باقی گروپ کے سامنے اس کہانی کو پیش کریں گے۔

۔کڈ سٹوری بورڈ: فلینل گراف کے مختلف کرداروں کا استعمال کر کے، بچوں کو کہیں کہ سٹوری بوری پر تصویریں لگا کر کہانی دہرائیں۔

۔کیراڈز: الفاظ کے استعمال کے بغیر، بچوں کو کہانی کے مختلف حصوں کو پیش کرنا ہے اور حاضرین کو بتانا ہے کہ کہانی کے کون سے حصے کو پیش کیا جا رہا ہے۔

۔بائبل سٹوری دوبارہ پڑھیں اور مختلف صوتی آواز اور حرکات بتائیں یا ہاتھوں کے ایسے حرکات جو کہانی میں بار بار دہرائے جائیں۔

چیزیں: (کپڑا، رسی) دیکھیں کہ کہانی کو سنانے کیلئے کتنی بار وہ چیزوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔آپ ہر گروپ کو 3 مختلف اشیا دے سکتے ہیں تا کہ کہانی کی دہرائی میں انکا استعمال کیا جائے۔

۔حرکات: کہانی کے ہر حصے کی وضاحت کیلئے مختلف حرکات کا استعمال کریں۔ہر بچے یا گروپ کو آپ ایک حرکت منصوب کریں اور انہیں ان حرکات کو کہانی کی ترتیب کے مطابق پیش کریں۔

۔انسانی سلائڈ شو: ایک بڑا کپڑا لیں تا کہ اسے پردے کیلئے استعمال کیا جائے۔ دو بچے اسے پکڑیں اور جب آپ انہیں گرانے کہ کہیں تو وہ انہیں گرا دیں۔بہت سے بچوں کو کہانی کے مختلف کردار کیلئے چنیں۔ کہانی کے ہر حصے کیلئے، جب پردہ اوپر ہو، بچوں کو یوں کھڑا کریں جیسا کہ وہ کہانی کے حصے کی تصویر یا نقش ہیں۔انہیں بالکل بے حرکت رہنا ہو گا اور پھر کپڑے کو نیچے گرائیں۔تا کہ باقی گروپ اسے دیکھ سکیں۔ جیسے آپ کہانی سنائیں گے ہر سین بدلے گا۔

۔کٹھ پتلیاں: موزے، کاغذ کی پلیٹ، کاغذ کے کپ اور تنکوں وغیرہ سے سادہ کٹھ پتلیاں بنائیں تا کہ کہانی کی دہرائی ہو۔

موسیقی

ریپ کا جائزہ: بچوں کو کہانی کے خاص واقعات کا ریپ بنانے کو کہیں۔

۔پرانے گیت کی نئی دھن: بچوں سے کہیں کہ وہ بچوں کے سادہ گیت چنیں اور اس گیت کے الفاظوں کو تبدیل کریں تاکہ گیت کے ذریعے کہانی سنائی جائے۔

۔تال: گروپ سے کہیں کہ وہ موسیقی کی تال اور دھن بنائیں تاکہ کہانی سنائی جائے۔

رقص: ایسا رقص سوچیں جو کہانی کو پیش کرے۔ پسِ منظر میں موسیقی بھی شامل کریں۔

چھٹا سیشن

کھوئی ہوئی بھیڑ

کھوئی ہوئی بھیڑ کی کہانی سب نے کس طرح سنائی؟ کیا آپ نے کسی اور کو یہ کہانی سنائی؟ اگر آپ نے سنائی تو کیا ہوا؟

اس سیشن کے دوران ہم واپس کھوئی ہوئی بھیڑ کی کا سبق سنانے اور تیاری کے عمل سے گزریں گے۔ آئیں 3-4 کے چھوٹے گروپ میں تقسیم ہوں۔

اپنے گروپ میں کچھ دیر اپنے اور ان بچوں کیلئے دعا کریں جنہیں آپ کہانی سنائیں گے۔(5 منٹ)

ہر گروپ میں 2 لوگوں کو کہیں کہ اپنی بائبل میں سے بلند آواز میں کہانی پڑھیں۔(5 منٹ)

اپنے گروپ میں، سبق کے شروع کیلئے جو بہتر سوال یا ابتدائی سرگرمی ہے اسے ذہن کی تیاری کیلئے بتائیں۔ کون سی سرگرمی آپ پوری کلاس کو بتا سکتے ہیں؟(10 منٹ)

اس سے پہلے کہ آپ کہانی سنائیں کون سا تعارف بچوں کیلئے جاننا لازمی ہے؟(10 منٹ)

ہر شخص سے کہیں کہ جتنی اچھی کہانی وہ سنا سکتے ہیں، سنائیں۔(10 منٹ)

دہرائی کی کون سی سرگرمی اس کہانی کے ساتھ بہتر طور سے جائے گی؟ گروپ کیلئے کوئی ایک چنیں۔(10 منٹ)

ساتواں سیشن

سوالات کا جائزہ اور جواب

کہانی کے مطابق سوالات اور بات چیت کہانی کے عمل کیلئے اہم ہیں! معلومات سے واقف ہی ہونا کافی نہیں ہے۔ قائد کو چاہئے کہ گروپ کو کہانی کے حقائق یاد رکھنے سے ہٹا کر وہاں لے جائیں جہاں وہ کہانی کو محسوس کر سکیں۔ یہ روح القدس کو موقع دے گا کہ وہ اپنا کام کرے اور زندگی کو تبدیل کرے تاکہ وہ مسیح سی مانند بنتے جائیں۔ یسوع نے بھی ہمیشہ لوگوں کو گہری سمجھ پانے اور دل کی تبدیلی کیلئے سوالات کئے۔ بات چیت کو شامل کرنے سے بچے بائبل کے خزانہ کو حاصل کرتے ہیں اور بائبل انکے دلوں میں اُترتی ہے۔

جب آپ سوالات کرتے ہیں، لوگ اپنے لئے خدا کی سچائیوں کو پاتے ہیں؛ یہ انہیں صرف بتایا نہیں جاتا۔ یہ پھر انکی زندگی اور دلوں میں گہرے طور پر اُتر جاتا ہے۔ بات یہ نہیں کہ آپ کیا جانتے ہیں—بات یہ ہے کہ اپنے لئے خدا کی سچائیوں کو جانیں! سوالات کا جائزہ ان مقامات کے گرد دلچسپ بات چیت کو قائم کرتا ہے:

۔**ذہن (حقائق)** ایسے سوالات ہمیں یہ یاد رکھنے میں مدد کرتے ہیں کہ کہانی میں "کیا" ہوا۔
۔**دل (احساسات)** غور کرنے کیلئے کچھ وقت سرف کریں جس میں لوگ ان مختلف احساسات کا تجربہ کریں جو کہانی نے ان میں پیدا کئے ہیں اور "پھر، کیا اور کیوں" کا جواب دیں۔ حساس رہیں اور روح القدس کی رہنمائی پائیں کہ کب لوگوں کے جوابات کی گہرائی میں جانا ہے۔ پہلے جواب پر ہمیشہ مطمعین نہ ہوں۔

کچھ جواباتی سوالات پر بات چیت ختم ہوتی ہے تاکہ ہر شخص اپنا شخصی جواب دے۔ یہاں روح القدس ظاہر ہوتا ہے اور گروپ کے ہر شخص سے بات کرتا ہے۔ یہ ہر شخص کے لئے مختلف ہوگا۔ یہ اچھا ہے کیونکہ روح القدس کام کر رہا ہوتا ہے۔

کبھی کبھار آپ ایک خاص عنوان یا مسلے پر بائبل کی کہانی کو کہانی سنانے کے طریقے سے بات کریں۔ یہاں یہ اچھا ہوگا کہ کچھ خاص سوالات پوچھے جائیں تاکہ اس طور سے رہنمائی کی جائے مگر ضروری نہیں کہ ایک ہی جواب پر زور دیں۔ دہرائی اور مزید جاننا ضروری ہے۔ دیکھیں کہ خدا نے جو کہا ہے اس کی فرمانبرداری میں ہر شخص کیا کر رہا ہے ان سوالات کا تعلق ان باتوں سے ہے:
ذہن (عمل) اب کیا
ان سوالات کی مثالیں صفحہ نمبر 29-30 تک ملیں گی۔ آپ درج ذیل سوالات کو شروعات کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ کہانی کی تیاری کے دوران انہیں شامل کر سکتے ہیں۔ یہ سوالات کو پڑھنے کی چیک لسٹ نہیں ہے بلکہ یہ جاننا ہے کہ روح القدس لوگوں کی زندگی اور دل میں کیا کرنا چاہتا ہے۔

ممکن اہم سوالات:

۔جب کہانی سنائی جا رہی تھی تو آپ نے کس بات پر غور کیا؟(ذہن/دل)

۔کہانی کا کون سا حصہ آپ کو بہت پسند آیا؟اس میں کیا پسند آیا؟(ذہن)

۔کون سی بات سمجھنے کیلئے کچھ مشکل یا آسان تھی؟(ذہن)

۔لوگوں نے کیا فیصلے کئے؟اور وہ کیا کر سکتے تھے؟ان کے فیصلوں کے سبب کیا ہوا؟(ذہن)

۔خدا کے بارے کچھ میں نے سیکھا۔۔کیا فرق ہوگا جب آپ اس سے محبت کریں گے اور اس کیلئے جئیں (خدمت) گے؟(دل)

۔کیا آپ اس طرح خدا کو جاننا چاہتے ہیں؟ کیا آپ کی زندگی میں کچھ ہو رہا ہے جہاں خدا آپکی مدد کر سکے؟(دل)

۔آج کی کہانی کے بعد خدا(روح القدس) کیا چاہتا ہے کہ آپ کریں؟(ہاتھ)

ذہن نشین کرنے کے نقاط:

۔کچھ ابتدائی ذہنی سوالات کے بجائے، آپ صحیح جواب کو نہیں دیکھ رہے۔سوال پوچھنے سے پہلے، بہت سے لوگوں سے جوابات لیں۔یاد رکھیں، ہم سب لوگوں کے جوابات سے مکاشفہ اور علم کو دیکھنا چاہتے ہیں۔

۔کچھ جوابات پر آپ مزید ابھرتے ہوئے سوالات شامل کرنا چاہیں گے۔دیکھیں کہ روح القدس ابتدائی جوابات سے کیا ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ایسے سوالات کریں: آپ نے کیوں اس طرح سوچا؟ یا آپ کے لئے کیا ضروری ہے؟ حساس ہوں اور ماحول کو محفوظ رکھیں تاکہ لوگ اپنی بات بتا سکیں۔

۔جب قائد ہوتے ہوئے آپ سے سوال کیا جائے، تو اسے گروپ کو اس سوال پر بات چیت کرنے کو کہیں۔اکثر جب قائد پہلے جواب دیتا ہے، تو بات وہیں ختم ہو جاتی ہے۔جب گروپ کو جواب ڈھونڈنے کا موقع ملتا ہے تو وہ سوچتے ہیں اور مزید غور کرتے ہیں۔

۔اگر آپ سے کوئی سوال پوچھا جائے جسکا آپ کے پاس یا گروپ کے پاس جواب نہ ہو، بچوں کو بتائیں کہ وہ سوال بہت ہی اچھا تھا، انہیں گھر جا کر اس کا جواب ڈھونڈنا ہے۔

شرکا کو 3-4 کے چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں۔ایک شخص یسوع اور پطرس کے پانی پر چلنے کی کہانی سنائے۔اور گروپ میں ان تین سوالات کو بنائیں اور پوچھنے کی مشق کریں:

۔2ذہن کے سوالات

۔5۔دل کے سوالات

۔2ہاتھ/جواباتی سوالات

اب گروپ کے پاس وقت ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے سے اسے عمل میں لائیں۔۔ہر گروپ کا ایک قائد چنیں۔اوپر دئے گئے اہم سوالات یا ان سوالات کا استعمال کریں جو انہیں نے بنائیں، قائد اپنے چھوٹے گروپ کی بات چیت میں رہنمائی کرے۔

سوالات کا جائزہ اور جواب

سوالات کا جائزہ—ذہن (حقائق):

۔میرا مقصد ہے کہ کہانی کے مواد کو سمجھوں۔

۔کہانی کیا بتاتی ہے؟ کہانی میں کیا ہوا؟

۔میں کلام کے ذریعے خدا کو جاننا چاہتا ہوں۔

ا۔جب کہانی سنائی جا رہی تھی تو آپ کیا تصور کر رہے تھے؟ آپکو کیسا محسوس ہوا؟

2۔کیا آپ نے تصور کیا کہ آپ وہاں موجود ہیں؟ جب کہانی سنائی گئی تو آپ نے کیا سنا/دیکھا/سونگھا؟

3۔کہانی سے آپ کو کیا ملا؟

4۔کہانی میں خدا/یسوع انہیں کیا سکھا رہا تھا؟

5۔پچھلی کہانیوں میں ہم نے کہاں خدا کو ایسا کرتے دیکھا؟

6۔کیا آپ نے کچھ ایسا سنا جس سے آپ کو پچھلی کہانیاں یاد آئیں؟ آپ نے کیا تعلق پایا؟

7۔اور کون سی کہانیاں ——————کے بارے بات کرتی ہیں؟

8۔کیا کہانی میں کچھ ایسا تھا جسے سمجھنا مشکل ہوا؟

9۔یہ کہانی خدا/یسوع کے لوگوں سے رشتے کو کیسے بیان کرتی ہے؟

10۔ہم نے اس کہانی سے خدا/یسوع کے ساتھ ——————کے رشتہ کے بارے کیا سیکھا ہے؟

11۔کہانی میں خدا/یسوع کا لوگوں کے ساتھ ردِ عمل کیسا تھا؟ یہ کس طرح نظر آتا ہے؟

12۔خدا/یسوع کا کیا ردِ عمل تھا جب-----؟

13۔لوگوں کا کیا ردِ عمل تھا---؟

14۔خدا/یسوع نے کیا کیا---؟

15۔اس واقع میں خدا/یسوع انہیں کیا دکھا یا سکھا رہے تھے؟

16۔ان باتوں کے بارے آپ نے کیا سیکھا ہے؟

۔خدا؟

۔یسوع؟

۔اس کہانی؟

۔اس میں یسوع کی پیروی کرنے سے کیا مراد ہے؟

۔اپنے آپ؟

17۔ہم نے کیا سیکھا ہے کہ خدا/یسوع کیسا ہے؟

18۔لوگوں نے کیا فیصلے کیئے؟ اس کے علاوہ انہیں کیا کرنا چاہئے تھا؟ ان کے فیصلوں کے سبب کیا ہوا؟

19۔اس کہانی میں کسی نے ایمان، رویہ، یا برتاؤ میں تبدیلی کا کیا تجربہ کیا؟

20۔خدا/یسوع کے------کے بارے کہانی میں آپ نے کیا دیکھا؟

21۔خدا/یسوع کی پیروی کرنے میں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خدشہ تھا؟

22۔ہمارے حالات کیسے ہیں۔۔۔۔۔؟

سوالات کا جائزہ۔دل(احساسات):

۔میرا مقصد ہے کہ کہانی کے ساتھ جذباتی اور روحانی طور پر جُڑ جائوں، تاکہ کہانی میرے دل میں اُتر جائے۔اس کہانی کا میری زندگی سے کیا تعلق ہے؟

۔یہ کہانی کیوں ضروری ہے؟ یہ میرے لئے کیوں ضروری ہے؟

۔میں خدا کے کلام کے سبب اس سے پیار کرنا چاہتا ہوں۔

1۔اس کہانی میں آپ کو کیا پسند آیا؟ کیا کچھ ایسا تھا جو آپ کو پسند نہیں آیا؟

2۔اس کہانی میں آپ نے کیا پایا؟

3۔آپ کے خیال سے آج کی کہانی میں سب سے ضروری بات کیا تھی؟

4۔کہانی سننے کے بعد آپ کے کیا احساسات تھے؟ آپ کیسا محسوس کرتے اگر۔۔۔؟

5۔جب آپ کہانی سن رہے تھے تو آپ نے کیا تصور کیا؟

6۔جب کہانی سنائی جارہی تھی تو آپ کس بات سے حیران تھے؟

۔آپ کے خیال سے کون سے جذبات تھے۔۔۔؟

۔آپ کے خیالے کون سے احساسات سے متحرک ہوئے۔۔؟

۔آپ کے خیال سے یہ کیسی تھی۔۔؟

7۔کہانی میں آپ کے خیال سے۔۔۔۔۔۔۔کے دل اور ذہن میں کیا چل رہا تھا؟

8۔آج کی کہانی نے آپ کو کس طرح حیران کیا؟

9۔آج کی کہانی کے کون سے کردار سے آپ ملتے ہیں؟

10۔اس کردار سے؟ آپ کے خیال میں خدا/یسوع کیلئے کون سی بات سب سے اہم ہے؟

11۔کس طور سے ہم بھی۔۔۔۔۔۔۔کی طرح ہیں؟ کس طرح ہم مختلف ہیں؟

12۔کہانی سننے کے بعد، کس طرح اپنے بارے آپ کے خیال تبدیل ہوئے؟

13۔کیا خدا نے کبھی آپ کو استعمال کیا۔۔۔؟

14۔آپ کیوں سوچتے یا فرض کرتے ہیں؟

15۔آپ کے خیال سے خدا نے یہ کہانی بائبل میں کیوں رکھی؟

16۔خدا/یسوع کے بارے اب آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

17۔آج سے پہلے ایسا کیا ہے جو آپ نے کبھی محسوس نہیں کیا؟

18۔آج آپ کو سب سے دلچسپ بات کیا لگی؟

19۔یہ کہانی کس طرح آپ کا حوصلہ بڑھاتی ہے یا آپ کو چیلنج کرتی ہے؟

جواباتی سوالات۔ہاتھ(حرکات)

۔میرا مقصد ہے کہ میں روح القدس کی رہنمائی حاصل کروں تاکہ کہانی سے جو میں نے سیکھا ہے اس کا ردِ عمل ہو۔میں اس کہانی کو اپنی زندگی میں کیسے عمل میں لوئوں؟

۔خدا مجھ سے کیا چاہتا ہے، خاص طور پر، جو میں نے آج سیکھا ہے اس کے بارے؟

۔اس کے کلام سے جو میں نے سیکھا ہے میں اس پر عمل کرکے اس کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

1۔آپ نے ایسا کیا سنا جس سے آپ کو یہ محسوس ہوا کہ آپ کو اپنی زندگی میں تبدیلی لانی ہے؟

2۔ جو آپ نے آج سیکھا، آپ کے خیال سے خدا/یسوع/روح القدس کیا چاہتا ہے کہ آپ کریں؟

3۔ آپ کے خیال سے خدا/یسوع/روح القدس آپ سے کیا کہہ رہا ہے؟

4۔ آج کی کہانی کے بعد آپ کو کیا بدلنا ہے؟ آپ جیسے خدا سے پیار کرتے ہیں یا اس کی خدمت کرتے ہیں اس سے کیا فرق ہو گا؟

5۔ اس کہانی سے ہم نے خدا کے پیروکار ہونے کے بارے کیا سیکھا ہے؟ اس ہفتہ آپ اس خیال کو کیسے عمل میں لا سکتے ہیں؟

6۔ آج ہمیں خدا/یسوع کو کیسا جواب دینا ہے؟

7۔ اس کہانی کو سننے کے بعد، آپ کس طرح زندگی میں فرق لائیں گے؟

8۔ کیا آپ اس طرح خدا کو جاننا چاہتے ہیں؟ کیا آپ کی زندگی میں اس وقت کچھ ایسا ہو رہا ہے جس میں خدا/یسوع/روح القدس آپ کی مدد کر سکے؟

9۔ اس ہفتہ آپ کس کو یہ کہانی سنائیں گے؟

10۔ آپ کے خیال سے کس طرح خدا آپ کو اس کہانی کا حصہ بنانا چاہتا ہے؟

کہانی پر دھیان کریں:

کیا ہوتا ہے جب بچے کسی اور عنوان یا باتوں پر چلے جاتے ہیں جنکا تعلق اس کہانی سے نہیں ہوتا؟ ان کے جوابات کیلئے انہیں کہانی پر لاتے رہیں۔ کہانی اس بارے میں کیا کہتی ہے؟ آئیں واپس چلیں اور دیکھیں۔

مماسے

کچھ لوگ دوسرے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں اور اپنے سبق سے ہٹ جاتے ہیں۔ جب ایسا ہو تو یہاں کچھ تجویز ہیں:

۔ آج کی کہانی میں آپ اسے کہاں دیکھتے ہیں؟ اب ہم اس کے بارے بات کر رہے ہیں۔

۔ شاید ہم آپ کے سوال کے بارے بعد میں بات کریں گے۔

۔ علم الہیٰ: لوگوں کے پاس خدا کے بارے سوالات یا خیالات ہیں جنکا جواب مشکل ہوتا ہے؟ اس کہانی میں آپ کیا دیکھتے ہیں؟ قائد ہوتے ہوئے آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ کیا یہ وہ اچھا موقع ہے جب آپ خدا کے بارے سوال/مسلے پر بات کریں۔

سوالات: دوسرے سوالات کے بارے بات کرنے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ سب کے پاس اچھا موقع ہو کہ آپ کے کئے ہوئے سوال کا جواب دیں۔ اگر وقت ہو، دوسرے سوالات پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔ رُکنا بہتر ہوتا ہے۔ اس سے لوگوں کو موقع ملتا ہے کہ جو خدا ان سے کہہ رہا ہے اس پر رک کر غور کریں۔

آٹھواں سیشن

آخری کام

شرکا کو چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں۔ہر گروپ کو نیچے دی گئی کہانیوں میں سے ایک دیں۔اگر12 سے زیادہ گروپ ہوں،تو ایک سے زیادہ گروپ کو ایک جیسی کہانی دے سکتے ہیں۔

اگلے صفحہ پر دی گئی سبق کی منصوبہ بندی کی شیٹ کو استعمال کرتے ہوئے،ہر گروپ کو تمام حصوں کیلئے ایک وقت مقرر کر دیں تاکہ آپ جان سکیں کہ سارا سبق ٹھہرائے ہوئے وقت کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔

۔مفلوج کو شفا دینا:لوقا5:17-26
۔نیک سامری:لوقا10:25-37
۔5000 کو کھانا کھلانا:یوحنا6:1-14
۔10 کوڑھیوں کو شفا دینا:لوقا17:11-19
۔بیوہ عورت:لوقا18:1-8
۔فریسی اور محصول لینے والے کی دعا:لوقا19:9-4
۔اندھے شخص کو شفا دینا:لوقا18:35-42
۔زکائی:لوقا19:1-10
۔پطرس کا لنگڑے شخص کو شفا دینا:اعمال3:1-10
۔الیشع اور بیوہ عورت کی تیل کے برتن:2سلاطین4:1-7
۔سموئیل کا خدا کی آواز سننا:1سیموئیل3:1-14
۔دائود کا بادشاہ کیلئے مسح کیا جانا:1سیموئیل16:1-3

گروپ کے ہر شخص سے کہیں کہ وہ آپس میں بات چیت کریں کہ کس طرح وہ سبق کو پیش کریں گے اور انہیں سبق کی منصوبہ بندی کرنے کو کہیں۔
اگر ایک سے زیادہ گروپ کو ایک ہی کہانی دی گئی ہو،تب وہ گروپ مل کر بات چیت کریں اور سبق کی مشق کریں۔وقت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ اسباق کو جتنا ممکن ہو سکے پیش کریں۔

سبق پیش کرنے کیلئے،ہر گروپ میں حصے تقسیم ہوں اور گروپ کے مختلف لوگ انہیں پیش کریں۔وقت پر انحصار کرتے ہوئے،افتاحی اور سوالات کا صرف ذکر کریں مگر انہیں پوری کلاس کے ساتھ نہ کریں۔تعارف، کہانی سنانا اور دہرائی یا تو ساری کلاس کرے یا کوئی اور چھوٹا گروپ اسے پیش کرے۔

سبق پیش کرنے کے بعد، پیش کرنے والے گروپ کو اپنی رائے دیں۔ان مقامات پر غور کریں جہاں وہ تخلیقی تھے اور انہوں نے اچھا کام کیا۔کوئی ایک مقام دیکھیں جو انہیں مختلف طریقے سے کرنا چاہئے تھا تاکہ نتائج بہتر ہوں۔خاص طور پر ان اوقات پر غور کریں جب کہانی کو بنایا گیا اور جب وہ بائبل کے مطابق درست نہیں تھی۔

سبق کی منصوبہ بندی کی شیٹ

افتاحی:

ایسا سوال یا سرگرمی چنیں جس سے بچے کوئی شخصی کہانی بتا سکیں۔
۔کیا وہ جواب بچے میں موجود جذبات کو ظاہر کرے گا؟
۔ایسے سوال پوچھا جن کا جواب "ہاں" یا "نہیں" سے ہٹ کر ہو۔

تعارف:

۔ کیاایسے الفاظ ہیں جنکی وضاحت کرناضروری ہے ؟

۔ کیاجغرافیاتی مقام جانناضروری ہے ؟

۔ کیاایسے واقعات ہیں جو کہانی سے پہلے ہوئے اوران کا جانناضروری ہے ؟

۔ کیاثقافتی اختلافات ہیں جن کی وضاحت ضروری ہے ؟

۔ کیاپرانی کہانیوں سے کچھ ایسی باتیں ہیں جن کادہرانابہتر ہوگا ؟

کہانی سنائیں:

۔ کیامیں بچوں کو کہانی میں شامل کرسکتاہوں ؟

۔ کیاکچھ ڈرامائی عناصر ہیں جب سے کہانی زیادہ دلچسپ اور دلفریب ہوگی ؟

۔ کیا گروپ کودکھانے کے لئے کچھ بصری اشیائ ہیں ؟

۔ کیاکہانی کے ایسے حصے ہیں جنہیں کرافٹ کیاجائے، جیسے ناموں کی فہرست اور مقامات ؟

۔ کیاکہانی کی لمبائی بچوں کیلئے ٹھیک ہے تاکہ وہ اسے یاد کرکے دوسروں کوسناسکیں ؟

۔ کیاکہانی میں کوئی ایساشخص ہے جس کے بارے میں ان کے تجربات سے بتاسکوں ؟

دہرائی:

۔ میرے شاگرد کون سے حصہ سے زیادہ لطف اندوز ہوئے ؟

۔ کیاکوئی ایسی سرگرمی ہے جسے میں نے ابھی استعمال نہیں کیااور وہ بچوں کی دلچسپی کے لئے اچھی ہے ؟

۔ کیاتمام بچوں کے لئے کافی متعلقہ اشیائ ہیں تاکہ ہر بچہ حصہ لے سکے ؟

۔ کیابچے بائبل کی کہانی کی دہرائی کے وقت بائبل کے مطابق درست ہیں ؟

۔ سوالات کاجائزہ:

۔ کیامیں نے سبق کے بارے دعاکی تاکہ مجھے پتاچلے کہ روح القدس بات چیت کے ذریعے کیسے رہنمائی کرے گا ؟

۔ کیامیرے پاس ایسے سوالات ہیں جو نہ صرف ذہن کو مشغول کریں بلکہ دل کو بھی ؟

۔ کہانی کے کون سے حصے کو بچے اپنی زندگی کے ساتھ ملاسکتے ہیں ؟ کیامیرے پاس سوالات ہیں جو مباحثہ کواس مقام پرلے جانے کی مدد کریں جہاں روح القدس رہنمائی کرتاہے ؟

جواباتی سوالات:

۔ میں سبق کااختتام کیسے کروں۔ کون نے جواباتی سوال بہتر ہیں ؟

نواں سیشن

مخصوصیت اور برکت

۔ شرکاکو تشخیص مکمل کرنے دیں

۔ اگر سند موجود ہو تو ہر شخص کودیں

۔ گروپ کے ساتھ تصویر لیں

۔ گروپ پر برکت کی دعاکریں

۔ اگر ممکن ہو تو گیت کو گائیں یاسکھائیں

ضمیمہ صفحات

۔ دنیا میں موجود بچے 36
۔ ہدایات 37-38
۔ مختلف ذہانت کے بچے 39
۔ بائبل کہانی استعمال کر کے تبدیلی کا نمونہ 40
۔ کڈ سٹوری بورڈ ٹریننگ 41
۔ بائبل کہانی کے اضافی وسائل 42

دنیا میں موجود بچے

ہمارا مقصد

خدا کی تبدیلی لانے والی امید کے ساتھ بچوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہونا

ہم امید کی ثقافت پر زندہ ہیں اور اس کا نمونہ ہیں جو: ہماری رہنمائی کے اصول

تبدیلی دعا

منسلک شراکت داری

متعلقہ جدید

لطف بااختیار

ضرب

بھروسے کے قابل

خدمت کی ہماری مرکزی توجہ

بچوں پر اثر انداز ہونے کیلئے ہم ایمانداروں کی جماعت کو وسائل مہیا کرتے ہیں

کڈ سٹوری کا مقصد

خدا کی کہانی سنانے اور روح القدس کے کام کے ساتھ خدا کی تبدیلی لانے والی امید سے بچوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہونا۔

کڈ سٹوری کے مقاصد اور توقعات

۔ کڈ سٹوری / بائبل کہانی کا خدا کے کلام کو سکھانے کے طریقوں کا تعارف کرانا۔

۔ خدا کی روح قائد اور بچوں کے دلوں اور ذہنوں میں کام کرے، لوگوں کو انفرادی طور پر اور جماعتی طور پر اپنے اور دوسرے کے قریب لانا۔

۔ بچوں کے گروپ کے ساتھ کڈ سٹوری کے طریقوں کو استعمال کرنے کا اعتماد ہونا۔

۔ بچوں کو نہ صرف کہانی کو سیکھتے ہوئے اور اپنی شخصی زندگیوں میں عمل میں لاتے دیکھنا بلکہ کہانیوں کو اپنے خاندان اور دوستوں کو بھی سنانا۔

۔ بین الاقوامی سطح پر کڈ سٹوری ورکس شوپس کی قیادت کرنے کیلئے لوگ اور ٹیمز کو تیار کرنا۔

ہدایات

شرکا کیلئے ہدایات

(اپنے بائبل کہانی کے سیشن کو شروع کرنے سے پہلے، شرکا کے ساتھ ان ہدایات پر بات چیت کریں۔)

۔سب کو خوش آمدید: ہمیں سب کے لئے ایک محفوظ جگہ بنانی ہے تاکہ سب حصہ لے سکیں۔

۔شرکت: امید ہے کہ تمام لوگ بات چیت کا حصہ بنیں گے۔ اگر آپ سے کوئی سوال کیا جائے تو آپ کسی اور کو جواب کے لئے کہہ سکتے ہیں یا یہ کہہ دیں، "مجھے نہیں پتا۔"

۔اتفاق رائے نہیں: زیادہ تر حصوں میں ہم ایک درست جواب کو نہیں دیکھتے۔ روح القدس ہم میں سے ہر ایک پر کئی وجوہات کی بدولت مختلف چیزیں ظاہر کرے گا۔ ہمارے تجربات، ہم کس طرح بڑے ہوئے اور ہمارا علم ایک ہی کہانی کے مختلف نظریات دے گا۔

وسیع النظر اور ایماندار ہوں: خداوند اور ایک دوسرے کی قربت تب ہی ملے گی جب ہم ایماندار ہونگے اپنے ساتھ گزرتے واقعات کو بتائیں گے۔ آپ جانیں گے کہ اکثر اوقات دوسرے بچے انہیں چیزوں کے ساتھ کوشش کر رہے ہیں جو ہم کرتے ہیں۔

۔"میں" کا جملا: "کلیسیا یہ" "یا" وہ ایسے" "یا" ہمیں یہ کرنا چاہئے" کے بارے بات نہ کریں۔ اسے "میں" کے جملوں تک رکھیں اور جو خدا آپ سے کہہ رہا ہے اس پر

۔صرف موجودہ اور گزری کہانیاں: آج کی کہانی اور وہ کہانیاں جو ہم نے پہلے سیکھیں ہر کسی کو ایک ہی مقام پر لاتی ہے جو کہانی سنائی جاتی ہے اسکا برابر علم ملتا ہے۔ شرکا کو گروپ میں بات چیت کی ہوئی پچھلی کہانیوں کے علاوہ دوسرے بائبل کے علم یا کہانیوں کو نہیں لانا۔

۔تصوراتی آواز: جس طرح کہانی سنائی جاتی ہے اسی طرح اپنے آپ کو کہانی میں رکھنے کی کوشش کریں۔ آپ کیا دیکھتے، سونگھتے یا سنتے ہیں؟ دوسرے کردار کیا کر رہے ہیں؟ آپکے کیا جذبات ہیں۔

قائد کیلئے ہدایات

۔دعا: یہ ضروری ہے کہ آپ خدا کے حضوری خاموشی سے اسکی آواز سنیں تاکہ روح القدس دھیمی آواز میں آپ سے کلام کرے۔ یہ قائد کی کارکردگی یا نتائج پر نہیں بلکہ روح القدس لوگوں کی زندگیوں میں ہو کر اور ان کے ذریعے کام کرتا ہے۔

۔شریک متعلمین: قائد ہوتے ہوئے، ضروری نہیں کہ آپ کے پاس تمام جوابات ہوں۔ سوالات کو بائبل کی صحیفوں کی طرف لیتے جائیں اور دوسروں کو جواب دینے کا موقع دیں۔ آپ کو کہانی سنانے کے حصہ میں جانا ہے اس بات پر یقین کرتے ہوئے کہ آپ شرکا سے سیکھیں گے۔

۔اچھا ماحول: سیکھنے کے عمل کیلئے لوگوں کو اچھا اور محفوظ محسوس کروایں، جو درج ذیل نقاط سے کیا جا سکتا ہے:

۔حاضرین سے واقف ہونا: روحانی، جذباتی، شخصی مسائل

۔جسمانی: کمرے کی گرمائش، کمرے کی ترتیب اور سامان

۔ذہنی: نیچا دکھانا یا اہانت امیز نہیں، بہت سے بیانات کا استعمال

۔روحانی: اب کوئی کسی دوسرے کی نسبت بائبل کے مطابق زیادہ علم نہیں رکھتا، کوئی یسوع کے سُپر سٹار نہیں۔

۔خدا سے تصادم کی امید: کہانی کی گہرائی میں جائیں، اس امید سے کہ خدا ہماری کہانی کو اپنی کہانیوں سے ملائے گا۔ اکثر اوقات ایسے موڑ پر چلے جاتے ہیں جہاں ہم شرکا پر معلومات منتقل کرتے یا پھینکتے ہیں۔

۔شفافیت: صحیح وقت پر، اچھا ہے کہ گروپ کے ساتھ ایک ہوں اور اپنے آپ کو شفاف اور چھوٹا بنائیں۔

سنیں:

۔روح القدس: ایسے اوقات آئیں گے جب آپ روح القدس کو یہ کہتے سنیں گے کہ لوگوں کے جوابات کی گہرائی میں جائیں اور مزید سوالات پوچھیں؛ ایسا سب سے ساتھ شاذ نہ ہو۔۔ عادتاً "لوگ "یسوع، بائبل، محبت، خدا" کا جواب دیتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو انہیں کہیں کہ جواب کی وضاحت کریں۔

۔شرکا: جواب دینے میں جلدی نہ دکھائیں یا "یہ میں کروں گا" یا "آپ کو یہ کرنا چاہئے"۔۔۔ لوگوں کی بات چیت سے ان کے دلوں کو جانیں؛ شرکا کے خیالات اور جوابات اور پچھلی کہانیوں کو ملائیں۔ خاموشی سے مت گھبرائیں۔ روح القدس اکثر ہمیں خاموشی میں جواب دیتا ہے۔

۔اپنا آپ: یہ آپ کے بارے نہیں ہے اور نہ یہ کہ آپ کیا جانتے ہیں۔ اپنے ذہن میں چلنے والی بے خودی کو سنیں اور تمام باتوں کو ایک طرف کریں اور شرکا اور انکے جوابات پر غور کریں۔ آپ کے پاس جواب ہونا ضروری نہیں۔ خدا مہیا کرے گا۔

حاصل ضرب ذہانت

ذہانت قوتیں سکھانا

لفظوں کی ذہانت ۔ لفظوں کا استعمال ۔ کہانیاں پڑھنا یا سنانا
۔ سننا ۔ جرنل لکھنے کا استعمال
۔ بولنا ۔ بچوں کو بات چیت میں شامل کرنا
۔ زبانی یاد کرنا
موسیقی کی ذہانت ۔ موسیقی ۔ گیتوں کے ذریعے سچایاں یاد کرنا
۔ تال ۔ گیت لکھنے کا حوصلہ دینا
۔ بلندی ۔ موڈ کو درست کرنے کیلئے موسیقی کا استعمال
منطق ذہانت حساب اور اعداد کی ذہانت ۔ اعداد ۔ سیکھے ہوئے کو جانچنا
۔ منطقی استعلال ۔ تحقیقات اور ذہنی سوالات پوچھنا
۔ منظم ہونا ۔ شاگردوں کو مسلہ کا حل تلاش کرنے میں شامل کرنا
۔ مسلہ کا حل نکالنا
تصویری ذہانت ۔ آرٹ ۔ تصویروں، پوسٹر، نقشے اور وڈیو کا استعمال
۔ تصویری شکل ۔ شاگردوں کو اپنی سمجھ کو تصویری شکل دینے دیں
۔ تصورات ۔ آرٹ اور کراافٹ کی سرگرمیاں تیار کریں
۔ تصویروں کا استعال
بدنی ذہانت ۔ ایتھلیٹک ۔ کہانیوں کو ڈراما پیش کر کے دکھانا
جسمانی تجربہ ۔ رقص ۔ جسمانی چہل پہل کا استعال کرنا، کھیل، رقص
۔ ہاتھوں کے ہنر ۔ جو شاگردوں نے سیکھا ہے اسکا نمونہ بنائیں

۔ڈرامہ پیش کرنا

لوگوں کی ذہانت ۔دوسروں کے ساتھ کام کرنا۔ سیکھنے کے سرگرم عمل کا استعمال (چھوٹے گروپ وغیرہ)

دوسروں سے میل ملاپ ۔بحث ومباحثہ ۔خدمت کے کام کرنا

۔دوسروں کی ضرورت کا علم ہونا۔دوسروں سے میل ملاپ کرنااور وقت کے بارے اطلاع کرنا

شخصی ذہانت/عکاسی ۔اپنے آپ کو سمجھنا۔خاموش عکاسی کا وقت نکالیں

۔تجزیہ ۔شخصی طور پر پڑھنے کا وقت نکالیں

۔خود کی حوصلہ افزائی۔ایک سے ایک کے سیکھنے کے عمل کو بیان کرنا

۔غور وخوض ۔جرنل، تصویری شکل

قدرتی ذہانت ۔کھلی جگہیں۔ایسی سرگرمیاں جن کا تعلق قدرت کے ساتھ ہو

۔قدرت کی چیزیں ۔کہانیاں سنانے کیلئے قدرتی جگہوں کا استعمال کریں

۔کہانی کے شروع میں بات چیت کیلئے ایسی چیزیں استعمال کریں جن کا تعلق قدرت سے ہو

بائبل کہانی کے استعمال سے پیراڈائم شفٹ

درج ذیل پیراڈائم شفٹ کے کچھ نمونے ہیں جن کا لوگ بائبل کہانی کو سیکھتے وقت یا اسکے استعمال کے وقت سامنا کر سکتے ہیں خاص طور پر وہ لوگ جو صحیفوں کی تیاری اور خدمت میں ساکشر طریقے سے تربیت دئے گئے یا ان کا تجربہ رکھتے ہیں۔کچھ مشکلات مواد کے سبب اور کچھ ان طریقوں کے سبب پیش آتی ہیں جس سے ہم سکھاتے تھے۔ہر کوئی ان تبدیلیوں کا سامنا نہیں کریگا، مگر ہم میں سے بہت سارے کچھ کا سامنا کریں گے :

1۔ معلومات دینے کیلئے درس کے بجائے سوالات کا استعمال کرنا۔

2۔ سوالات سے سوالات کا جواب دینا۔

3۔استاد دھیان کا مرکز نہیں ہے، خدا کا کلام مرکز ہے۔

4۔ گہرے طور پر ان کیلئے سکھانے کا دروازہ کھولنا جنہیں یہ سوچ کر پہلے رد کیا گیا تھا کہ وہ سکھانے کے قابل نہیں۔

5۔ایسے سوالات کا استعمال جو سوچنے کا خیال پیدا کریں، روح القدس سکھائے گا۔

6۔ سکھانے کی بدولت نئے غیر روایتی طریقے سے نتائج حاصل کرنا۔

7۔ بائبل کہانی کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ سروں کو سکھانے کی تربیت دیتی ہیں۔

8۔قدرتی نتائج حاصل کرنے کے مقاصد۔

9۔اساتذہ کو ان سے اثر انداز ہونے کا موقع دیں جن کو سکھایا گیا۔

10۔ سکھانا لکھے ہوئے مواد یا جسمانی آلات سے آزاد ہے۔

11۔ مسیحی ماحول کے اندر اور باہر خدمت کیلئے لوگوں کو تیار کرتا ہے۔

12۔جب لوگ دریافت کرنے کے قابل ہوتے ہیں تو استاد معلومات دینے کا انتظار کرتا ہے۔

13۔ معلومات بتائی نہیں جاتی، سوالات دوسروں کی مدد کرتے ہیں کو وہ اپنے لئے جانیں۔

14۔ متحرک بات چیت وقوع پزیر ہوتی ہے، مگر مواد اور متعینہ مدد قابو میں رہتی ہے۔

15۔ داناشر کا سیکھنے کی اہمیت کو تھامے رکھتا ہے، اور دوسروں کو جاننے کا موقع دیتا ہے۔

16۔استاد سیکھتا ہے کہ کس طرح اچھے طور پر سنے اور جواب دے تا کہ ان سے جواب لے جو قیادت کرتے ہیں۔

17۔ کہانی میں موجود بائبل کی معلومات کے علاوہ کسی اور معلومات اور مواد کا استعمال نہ کریں۔

18۔پڑھے لکھے لوگ زبانی بات چت کرنے والوں کے مطابق کام کرنا سیکھ سکتے ہیں۔

19۔ لکھے ہوئے مواد کے بغیر صحیفوں کو تیار کرنے اور بانٹنے کا ہنر لینا۔

20۔ زندگیوں کی تبدیلی کیلئے خدا کے کلام اور روح القدس پر بھروسہ رکھنا۔

21۔ بدنی یگانگت ایک ہی حوالے میں رہنے کے مشترکہ بات کے نتائج ہیں۔

22۔ کہانی کے خیالات پر بات کرتے وقت پر سکون رہیں، ذہن میں فہرست تیار نہ کریں۔

23۔ جوان لوگ دوسروں کیلئے اہمیت رکھنے والی روحانی معلومات کو دریافت کر سکتے ہیں۔

24۔ ان پڑھ لوگ خدا کے کلام سے گہری روحانی سچائی پا سکتے ہیں۔

25۔ سچائی کہانی میں داخل ہوتی ہے، اور شاگردوں کو عمل کرنے کیلئے ابھارتی ہیں۔

26۔ نئے اور پرانے صحیفے دونوں ایک دوسرے کے ساتھ سیکھے جاتے ہیں۔

27۔ سماجی واقتصاری اور نسلی تعصبات اہمیت کھو دیتے ہیں۔

28۔ وہ لوگ جو اعلی محسوس کرتے ہیں وہ دوسروں میں خدا کی طرح اہمیت دیکھنا شروع کرتے ہیں۔

29۔ غور وخوض قدرتی طور پر شروع ہونے کی خواہش رکھتی ہے۔

30۔ وہ گہرائی جو چھوٹے حوالے میں پائی جاتی ہے سب کو حیران کرتی ہے۔

31۔ پڑھے لکھے اور ان پڑھ دونوں تنقید کے ساتھ سوچ سکتے ہیں۔

32۔ بائبل کہانی اساتذہ اور سامعین دونوں کو گہرائی میں سوچنے کیلئے تحریک دیتی ہے۔

33۔ صحائف کو ذہن نشین کرنا زبانی یاد کرنے کی طرح درست اور آسان ہے!

34۔ پڑھا لکھا شخص بائبل کے حوالاجات کو پرنٹ کئے ہوئے صفحات کو دیکھے بغیر یاد کر سکتا ہے۔

35۔ بائبل کہانی کے استعمال سے لوگ آسانی سے دوسروں کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

36۔ شرکا کی ضرورت کے مطابق ٹھہرایا ہوا تربیت کا طریقہ بہتری لا سکتا ہے۔

37۔ اساتذہ کو دلچسپ شاگرد کی طرح بننا ہے نہ کہ ایسے شاگرد کی طرح جو سب جانتے ہوں۔

38۔ لوگوں کو کہانی سے سکھایا جاتا ہے، مواد یاد کرایا جاتا ہے اور دوسروں سے بانٹا جاتا ہے۔

کڈ سٹوری بورڈ کی تربیت

تصویروں کو کاٹنا:

۔صفائی سے تصویروں کو کاٹنے کے بجائے، پہلے تصویروں کو سرسری طور سے کاٹیں۔

۔پھر کناروں کو آخر میں صفائی سے کاٹیں۔

۔آپ ایک کہانی کی تصویروں کو ایک بار کاٹ سکتے ہیں یا تمام تصویروں کو ایک ہی بار کاٹ لیں۔

۔تصویروں کو صاف رکھنے کیلئے سٹوری بورڈ کو پکڑنے سے پہلے ہاتھ دھولیں۔

تصویروں کو کہانی سے ملانا

۔اگر دھیان سے کام کریں تو یہ مواد لمبے عرصے تک چلے گا۔

۔تمام تصویروں کو ایک کٹ میں رکھیں۔

۔اگر آپ نے تصویروں کو کٹ سے نکالنا ہے، تو انہیں جلد سے جلد واپس رکھیں۔

۔انہیں پلاسٹک کے تھیلوں یا کاغز کے لفافوں میں محفوظ کریں۔

۔تعداد اور ترتیب کے مطابق انہیں رکھیں۔

تیاری:

۔بچوں کے سامنے کبھی بھی تصویروں کے ساتھ مشق کرنے کی تیاری نہ کریں۔انہیں بچوں کیلئے تعجب رہنے دیں!

۔یہ جاننے کیلئے کہ تصویروں کو بورڈ پر کہاں لگانا ہے کہانی کی کتاب پڑھیں اور تصویروں کو دیکھیں۔

۔جب آپ بورڈ پر تصویریں لگالیں، انہیں نیچے سے اوپر تک اتاریں۔اگر اپنی بائبل میں آپ ایک پر دوسری تصویر رکھیں گے، تو اوپر وہ تصویر رکھیں جن کی آپکو پہلے ضرورت ہے۔

یسوع کا بچوں کو برکت دینے کی کہانی کو پیش کریں۔

۔بچوں کے آنے سے پہلے بورڈ پر پس منظر اور سینری لگادیں۔اس سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے!

یسوع کا بچوں کو برکت دینے کی کہانی پیش کریں۔

۔جب بچے کلاس میں آئیں تو کبھی کبھار بچوں کی تصویریں پکڑانے میں مدد لیں۔انہیں بتائیں کہ جب انہیں بلایا جائے تو وہ آکر تصویر کو بورڈ پر لگانے کیلئے تیار رہیں۔یہ خاص کر شرارتی شاگردوں کی لئے موثر ہے۔وہ صحیح کام کرنے کیلئے آپ کو دھیان سے سنیں گے!

اشارے

۔بورڈ پر اپنے نظریے کو دیکھیں۔چھوٹی تصویریں، بورڈ کے اوپر لگانے سے، آپ انہیں یوں لگانے کے قابل ہوئے جیسے وہ بہت دور ہوں۔

کھوئی ہوئی بھیڑ سے پیش کریں

۔تصویروں کو بہت اوپر نہ لگائیں۔انہیں سیدھا اور برابر رکھیں۔

لوگوں کی تصویروں سے پیش کریں

۔کوشش کریں کہ کہانی حقیقت لگے۔
۔تصورات کا استعمال کریں، تخلیقی بنیں۔